

پر رکھا رہتا تھا۔ اسے ترنج زر اور طلا سے دست افشار بھی کہتے تھے۔ طلا سے دست افشار کے معنی ہیں، سونا جو ہاتھ سے بھینچا جاسکے۔

**مشرح :** خسرو پرویز کے پاس سونے کا جو ایک لیمو تھا اور اسے ایک نادر چیز سمجھا جاتا تھا، لیکن میرے نزدیک تو اس میں کوئی خوبی نہ تھی۔ رنگ اس کا پیلا تھا اور خوشبو بھی ہی نہیں۔ اگر خسرو آم دیکھ پاتا تو یہ ہاتھ سے دب جانے والا سونا اٹھا کر پھینک دیتا۔

رنگ زرد اس لیے کہا کہ سونے کا رنگ واقعی زرد ہوتا ہے، لیکن غالب کا اشارہ سونے کی طرف نہیں، بلکہ ترنج زر کی تحقیر کی طرف ہے، کیونکہ عام حالات میں رنگ کی زردی ضعف یا بیماری کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ بوباس کی نفی کر کے ترنج زر پر آم کی فوقیت ثابت کر دی، کیونکہ اس کا رنگ بھی پک جانے پر عموماً زرد ہو جاتا ہے۔ اور اس میں خوشبو بھی ہوتی ہے۔

۲۳۔ لغات۔ برگ و لوزا : سرو سامان، لیکن یہاں بظاہر برگ سے مراد پتے اور لوزا سے مراد مرغاب چمن کی ترانہ ریزیاں ہیں، گویا کارگاہ برگ و لوزا سے مراد باغ ہیں۔

دودمان : خاندان۔

**مشرح :** آم وہ پھل ہے، جسے چمن زاروں کی رونق قرار دینا چاہیے جو درخت اور پودے پانی اور ہوا سے تربیت کے محتاج ہیں، ان کے پورے سلسلے میں آم باعث فخر و ناز ہے۔

۲۴۔ لغات۔ طوبی : بہشت کا ایک درخت۔

سدرہ : لفظی معنی بیری، لیکن اس سے مراد سدرۃ المنتہیٰ ہے، جو ایسا اونچا مقام ہے کہ رسول اللہ (صلعم) کے سوا کوئی اس سے آگے نہیں جاسکا اور حضورؐ معراج کی رات اس مقام سے آگے گئے تھے۔  
جگر گوشہ : کلجے کا ٹکڑا۔